حیات نامہ

افتخار عارف

تاریخ پیدائش: ۲۱۔ مارچ ۱۹۴۳ء

تعلیم: مدرسہ نظامیہ فرنگی محل، گورنمنٹ جوبلی کالج لکھنؤ، ایم۔اے ،ایم۔اے۔ایس (لکھنؤ یونیورسٹی)

۲۰۱۶ء تا حال...... ڈائریکٹر جنرل، ادارہ قومی زبان (قومی تاریخ وادبی ورثہ ڈویژن، حکومت پاکستان)۔

۲۰۱۳ء تا ۲۰۱۶ء چیئرمین، اکنامک کارپوریشن آرگنائزیشن، (ای سی او)- ای سی آئی۔ تہران۔ ایران۔

۲۰۰۸ء تا ۲۰۱۱ء چیئرمین: مقتدرہ قومی زبان (کابینہ ڈویژن، حکومت پاکستان)،

۲۰۰۰ء تا نومبر ۲۰۰۸ء چیئرمین: اکادمی ادبیات پاکستان (وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان)،

جون تا نومبر ۲۰۰۵ء مینجنگ ڈائریکٹر: نیشنل بک فاؤنڈیشن (وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان)،

۱۹۹۵ء تا ۲۰۰۰ء چیئرمین: مقتدرہ قومی زبان (کابینہ ڈویژن، حکومت پاکستان)،

۱۹۹۱ء تا ۱۹۹۵ء ڈائریکٹر جنرل: اکادمی ادبیات پاکستان (وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان)،
مدیرِ منتظم: مجلّہ اکادمی سہ ماہی "ادبیات" (اُردو)، ششماہی جریدہ "پاکستانی لٹریچر" (انگریزی)۔

۱۹۹۴ء تا ۱۹۹۷ء ڈائریکٹر جنرل: فاؤنڈیشن برائے پاکستانی اہلِ علم وقلم (وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان)،

۱۹۸۱ء تا ۱۹۹۰ء ایگزیکٹوانچارج : اُردو مرکز، لندن۔

۱۹۷۷ء تا ۱۹۸۰ء تعلقاتِ عامہ: بنک آف کریڈٹ اینڈ کامرس، لندن۔

۱۹۶۸ء تا ۱۹۷۷ء سینئر پروڈیوسر/اسکرپٹس ایڈیٹر: پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن، کراچی مرکز۔

۱۹۶۵ء تا ۱۹۷۷ء ریڈیو پاکستان: بیرونی نشریات: ہندی سروس/ برطانوی سروس۔

مطبوعات: مہرِ دونیم ۔۱۹۸۴ء (پندرہ باضابطہ ایڈیشن) بارھواں کھلاڑی ۔۱۹۸۹ء (تین باضابطہ ایڈیشن) حرفِ باریاب ۔۱۹۹۴ء (آٹھ باضابطہ ایڈیشن)، جہانِ معلوم ۔۲۰۰۵ء (دو باضابطہ ایڈیشن) شہرِ علم کے دروازے پر ۔۲۰۰۵ء (منتخب کلام، تین باضابطہ ایڈیشن)، کتاب دل و دنیا -۲۰۰۹ء، فیض بہ نام افتخار عارف ۲۰۱۱ء، انتخاب کلام فیض احمد فیض ۲۰۱۱ء

اعزازات: ہلالِ امتیاز (۲۰۰۵ء)، ستارۂ اِمتیاز (۱۹۹۹ء)، صدارتی تمغہ برائے حسنِ کارکردگی (۱۹۸۹ء) نقوش ایوارڈ (۱۹۹۴ء) بابائے اُردو مولوی عبدالحق ایوارڈ (۱۹۹۵ء) وثیقہ اعتراف (از ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان ۔۱۹۹۴ء)، فیض انٹرنیشنل ایوارڈ (شاعری۔ از عالمی اُردو کانفرنس بھارت ۔۱۹۸۸ء)، پاکستان رائٹرز گلڈ آدم جی ایوارڈ، (بہترین کتاب سال ۔۱۹۸۴ء)، قومی ہجرہ ایوارڈ ۔۱۴۰۳ھ (۸۵-۱۹۸۴ء) (ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ ایوارڈ برائے شاعری، اکادمی ادبیات پاکستان) قومی ہجرہ ایوارڈ ۱۴۱۵ھ (۹۵۔۱۹۹۴ء) (ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ ایوارڈ برائے شاعری، اکادمی ادبیات پاکستان)۔ پاکستان کرسچن سٹیزن فورم ایوارڈ برائے ادب ۔ ۲۰۰۱ء۔ خواجہ غلام فرید ایوارڈ ۔۲۰۰۵ء ۔ ساحؔر کلچرل ایوارڈ ۔۲۰۰۵ء (لدھیانہ) احمد ندیم قاسمی ایوارڈ ۔۲۰۰۵ء برائے بہترین کتاب ''جہانِ معلوم'' ۔استقلال آنریری فیلو آف رائٹنگز ۔۱۹۹۵ء جکارتہ (انڈونیشیا)۔ نشانِ سپاس ۔۲۰۰۷ء از حکومتِ سندھ۔

متفرقات: ☆ پاکستان ٹیلی وژن (کسوٹی)، شالیمار ٹیلی وژن (مخزن) ریڈیو پاکستان، بی بی سی ٹیلی وژن اور بی بی سی ریڈیو سے متعدد پروگرام کیے۔ چُپ دریا (۱۹۷۶ء)۔
☆ EMI نے ممتاز گلوکاروں کی آوازوں میں کلامِ افتخار عارف پر مبنی لانگ پلے ریکارڈ کیے اور کیسٹس جاری کیے ☆ تاحیات رُکن اکادمی ادبیات پاکستان (۱۹۹۵ء)
☆ رُکن ایگزیکٹو کمیٹی علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد ☆ رُکن ہیئت حاکمہ اُردو سائنس بورڈ لاہور (وفاقی وزارتِ تعلیم) ☆ رُکن ہیئت حاکمہ اقبال اکادمی پاکستان لاہور،
☆ صدر، تھرڈ ورلڈ رائٹرز ایسوسی ایشن (یوکے) ☆ رُکن افروایشیائی رائٹرز یونین (قاہرہ)، ممبر ایڈوائزری کونسل برائے الیکٹرانک میڈیا، ۲۰۰۱ء تا حال ☆ تیونس میں پاکستانی وفد کے سربراہ کی حیثیت سے شرکت ☆ عوامی جمہوریہ چین جانے والے ادیبوں کے وفد کی سربراہی کی، کلام دُنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ ہوا جو انتخابوں، رسالوں اور جریدوں میں شائع ہوتا رہتا ہے ☆ برطانیہ، ہندوستان، پاکستان، ناروے، کینیڈا، امریکا، متحدہ عرب امارات، انڈونیشیا اور ایران کے متعدد اُردو مذاکروں اور مشاعروں میں شرکت کی۔

فن اور شخصیت پر تحقیق: ☆ نرگس گُل ملک (شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی) نے ''افتخار عارف فن اور شخصیت'' ☆ لیاقت علی (شعبہ اُردو، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان) نے ''افتخار عارف کی شاعری کا فنی وفکری تجزیہ'' ☆ عائذہ قریشی (اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور) نے ''افتخار عارف عہد ساز شاعر'' ☆ شاہ نواز چوہدری (پنجاب یونیورسٹی لاہور) نے ''افتخار عارف۔ فن و شخصیت'' ☆ محترمہ زینت افشاں (فیصل آباد یونیورسٹی) نے ''افتخار عارف کی شاعری کے فکری رُجحانات ۔تحقیقی وتنقیدی جائزہ'' اور محترمہ ساحرہ منیر (پنجاب یونیورسٹی لاہور) نے ''افتخار عارف کی شاعری میں دینی واخلاقی رجحانات'' کے موضوعات پر پوسٹ گریجویٹ سطح کے مقالے تحریر کیے۔

منتخب کلام کے تراجم: "WRITTEN IN THE SEASON OF FEAR"، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس کراچی ۔۲۰۰۳ء (تین باضابطہ ایڈیشن)، مکالمہ (فارسی ترجمہ)، امرناتھ (ہندی ترجمہ)۔

جوازِ افتخار (۲۰۰۰ء) شیما مجید (لاہور) نے فن و شخصیت پر مضامین کا ایک انتخاب "جوازِ افتخار" کے عنوان سے مرتب کیا۔

اقلیمِ ہُنر (۲۰۰۳ء) ڈاکٹر روف امیر (واہ کینٹ) نے افتخار عارف: فن و شخصیت کے حوالے سے ''اقلیمِ ہُنر'' کے عنوان سے ایک کتاب مرتب کی۔
☆ نیز مختلف ادبی رسائل میں فن اور شخصیت پر خصوصی گوشے شائع ہوئے۔

رابطہ: مکان نمبر ۱۰۸ ۔سی، گلی نمبر ۶، ڈی ایچ اے ۔۲، اسلام آباد۔